سوال

(1120) ریاکاری کے ڈر سے نیکی نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کا سوال ہے کہ مجھے ریاکاری سے بہت خوف آتا ہے اوراسی وجہ سے میں کچھ لوگوں کو بعض برائیوں سے روک نہیں سکتی ہوں، مثلاً غیبت اور چغلی وغیرہ سے کہ وہ مجھے ریاکار سمجھیں گے۔ اورساتھ ہی یہ خیال بھی آتا ہے کہ یہ لوگ پڑھے لکھے ہیں، انہیں سمجھانے کی کیا ضرورت ہے۔ اس بارے میں آپ مجھے کیا رہنمائی دیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شیطانی وسوسے ہیں، ان کے ذریعے سے وہ لوگوں کو دعوت و تبلیغ کے عمل سے روکتا ہے۔ وہ انہیں وہم میں مبتلا کرتا ہے کہ یہ ریاکاری ہے یا لوگ اسے ریاکار کہیں گے۔ تو اے میری بہن! آپ کو اس طرف توجہ نہیں دینی چاہئے بلکہ آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنے بھائی بہنوں کو جس کسی کمی کوتاہی یا حرام کے وہ مرتکب ہوں، انہیں نصیحت کرتی رہا کریں جیسے کہ غیبت ہے، یا چغل خوری، یا لڑکیوں کا بے پردہ رہنا وغیرہ۔ ریا وغیرہ کا کوئی اندیشہ نہ کریں بلکہ اللہ کے لیے صدق واخلاص سے یہ کام کرتی رہا کریں۔ اللہ عزوجل آپ کے دل، عمل اور اخلاق سے خوب گاہ ہے کہ آپ لوگوں کو خیر کی بات کہنا چاہتی ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے کہ ریا اور دکھلاوا شرک ہے، جس کا مرتکب ہونا کسی صورت جائز نہیں۔ اور یہ بھی جائز نہیں کہ کوئی صاحب ایمان مرد یا عورت اللہ کا فریضہ دعوت اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، ریا کے خوف سے چھوڑ دے۔

آپ کو بہر حال اس سے متنبہ رہنا چاہئے اور مردوں اور عورتوں میں یہ فریضہ ادا کرنا چاہئے۔ اور اس مسئلہ میں مرد اور عورت دونوں کی ذمہ داری برابر کی ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنـٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ ... ٧١ ... سورة التوبة

''ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، یہ سب نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہوتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر786

محدث فتویٰ